9611- کیا خاوند بیوی کو چہرہ ننگا رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے

سوال

اس خاوند کے متعلق کیا حکم ہے جو بیوی کو میک اپ کر کے ایسی چادر اوڑھ کر باہر جانے کی اجازت دے جس سے اس کے کان اور گردن بھی ظاہر ہوتی ہو؟

پسندیدہ جواب

اول :

یہ جاننا ضروری ہے کہ خاوند اپنی بیوی اور بچوں کا ذمہ دار ہے اور اس سے روز قیامت اس ذمہ داری کے متعلق جوب دینا ہے .

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

" تم میں سے ہر ایک ذمہ دار ہے ، اور اس سے اس کی رعایا کے متعلق سوال ہوگا ، حکمران ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی رعایا کے متعلق باز پرس کی جائیگی ، اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے ، اس سے اس کی رعایا کے بارہ میں باز پرس ہوگی ، اور عورت اپنے خاوند کے گھر کی ذمہ دار ہے ، اس سے اس کی رعایا کے بارہ میں سوال کیا جائیگا اور خادم اپنے مالک کے مال کا ذمہ دار ہے ، اس سے اس کی رعایا کے بارہ میں جواب دینا ہوگا ، اور مرد اپنے والد کے مال کا ذمہ دار ہے اور اسے اپنی رعایا کے بارہ میں جواب دینا ہوگا ، اور تم سب ذمہ دار ہو اور اپنی رعایا کے بارہ میں جوبدہ ہو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (893) صحیح مسلم حدیث نمبر (1829) .

چنانچہ خاوند سے اس کی بیوی اور بچوں کے بارہ میں اللہ تعالی کے ہاں روز قیامت محاسبہ کیا جائیگا ، اگر اس نے انہیں نصیحت کرنے اور انکی اچھی تربیت کرنے میں کوئی کوتاہی کی تو اس کا جواب دینا ہوگا .

دوم :

علماء کرام بیان کرتے ہیں کہ زینت دو قسم کی ہے :

ظاہری زینت :

یہ عورت کا خارجی لباس ہے .

باطنی زینت :

یہ وہ زینت ہے جو خاوند کے علاوہ کوئی اور نہیں دیکھ سکتا مثلا سرمہ کنگن اور انگوٹھی .

اس کی دلیل ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کی وہ تفسیر ہے جو انہوں نے درج ذیل فرمان الہی کی بیان کی ہے :

.{اور وہ اپنی زینت کو ظاہر مت کریں، مگر جو ظاہر ہے}.النور(31).

ابن مسعود کہتے ہیں: زینت دو طرح کی ہے: ظاہری زینت اور باطنی زینت.

باطنی زینت خاوند کے علاوہ کوئی اور نہیں دیکھ سکتا.

اور ظاہری زینت عورت کا لباس ہے، اور باطنی زینت سرمہ، کنگن اور انگوٹھی ہے.

اور ایک روایت میں ہے:

"ظاہری زینت کپڑے ہیں، اور جو مخفی ہے پازیب اور بالیاں اور کنگن.

اسے ابن جریر نے تفسیر ابن جریر میں روایت کیا ہے.

دیکھیں: تفسیر ابن جریر(117/18).

اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بھی ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما جیسی ہی تفسیر منقول ہے.

دیکھیں: اضواء البیان(196/6).

اس طرح علماء کرام نے عورت کے لیے اپنا چہرہ، ہاتھ اور باطنی زینت کو چھپانا واجب قرار دیا ہے، اکثر علماء کرام نے بھی اسے ہی راجح قرار دیا ہے جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ شامل ہیں.

اور اس مسئلہ میں شنقیطی رحمہ اللہ علماء کرام کے اقوال پیش کرنے اور ابن مسعود سے جو مروی ہے اسے راجح قرار دینے کے بعد کہتے ہیں:

"ہمارے نزدیک سب اقوال سے یہی قول زیادہ ظاہر ہے، اور شک و شبہ اور فتنہ کے اسباب سے زیادہ دور ہے"

دیکھیں: اضواء البیان(192/6).

میک اپ اور اسی طرح مہندی اس زینت میں شامل ہوتی ہے جو عورت کے لیے غیر محرم اور اجنبی مردوں کے سامنے ظاہر کرنی جائز نہیں.

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"خوبصورتی کے لیے مہندی لگانے میں کوئی حرج نہیں، خاص کر شادی شدہ عورت مہندی وغیرہ لگا کر اپنے خاوند کے لیے زینت اختیار کر سکتی ہے، لیکن غیر شادی شدہ عورت کے متعلق صحیح یہی ہے اس کے لیے بھی مباح ہے، لیکن اسے وہ لوگوں کے سامنے ظاہر نہیں کر سکتی کیونکہ یہ زینت میں شامل ہوتی ہے.

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ(477/1).

لیکن بعض ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ میک اپ کے لیے استعمال ہونے والی مصنوعی اشیاء عورت کی جلد کے لیے نقصان اور ضرر کا باعث ہیں، اگر ایسا ثابت ہوجائے تو پھر اس سے اجتناب کرنا ضروری ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر تو میک اپ عورت کو خوبصورت کرے، اور اسے نقصان و ضرر نہ دے تو اسے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن میں نے سنا ہے کہ میک اپ چہرے کی جلد کو نقصان دیتا ہے، جس کے نتیجہ میں چہرے کی جلد کا رنگ بدل کر بڑھاپے کی عمر سے قبل ہی بدصورت اور قبیح شکل اختیار کرلیتا ہے، عورتوں سے میری گزارش ہے کہ وہ اس کے متعلق ڈاکٹر حضرات سے دریافت کریں.

اگر تو یہ ثابت ہوجائے تو پھر میک اپ یا تو حرام ہوگا یا پھر کم از کم مکروہ؛ کیونکہ ہر وہ چیز جو انسان کو بدصورت اور قبیح بنانے کا باعث ہو وہ یا تو حرام ہے یا پھر مکروہ"

دیکھیں : فتاوی المراۃ المسلمۃ (474/1).

سوم :

عورت کا چادر سے اپنے کان اور گردن ظاہر کرنا اور باہر رکھنا حرام فعل ہے، کیونکہ کان اور گردن ان اشیاء میں شامل ہیں جن کے بارہ میں عورت کو حکم ہے کہ وہ انہیں غیر محرم اور اجنبی مردوں سے چھپا کر رکھے، اور یہ دونوں اس زینت میں شامل ہوتے ہیں جنہیں خاوند اور غیر محرم کے سامنے ننگا کرنا حرام ہے.

فقہاء اس پر متفق ہیں کہ عورت کے کان پردہ میں شامل ہیں، اور کسی غیر محرم اور اجنبی مرد کے سامنے انہیں ظاہر کرنا جائز نہیں.

اور کانوں میں جو بالیاں وغیرہ پہنی جاتی ہیں وہ بھی باطنی زینت میں شامل ہوتی ہے جس کا غیر محرم مرد کے سامنے اظہار کرنا جائز نہیں...."

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ (376/2).

آپ پردہ کی مزید تفصیلی شروط دیکھنے کے لیے سوال نمبر (6991) کے جواب کا مطالعہ کریں.

جواب کا خلاصہ :

خاوند کے لیے جائز نہیں کہ وہ بیوی کو باطنی زینت کسی کے سامنے ظاہر کرنے کی اجازت دے، بلکہ خاوند کو چاہیے کہ وہ بیوی کو اچھی طرح پردہ کرنے کا حکم دے، وگرنہ اسے شریعت ان اشخاص میں شامل کریگی جنہیں دیوث اور بے غیرت کہا جاتا ہے، اور وہ اپنی عزت پر غیرت میں نہیں آتے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تین قسم کے لوگ جنت میں نہیں جائینگے، اور نہ ہی اللہ تعالی روز قیامت انہیں دیکھے گا : اپنے والدین کا نافرمان شخص، اور وہ عورت جو مرد بننے کی کوشش کرے اور مردوں سے مشابہت کرے، اور دیوث آدمی"

مسند احمد حدیث نمبر (6180) احمد شاکر نے اس کی حدیث کی سند کو صحیح کہا ہے.

اور اس کی بیوی کو بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے مکمل اور صحیح پردے کا التزام کرنا چاہیے، اللہ تعالی کے ہاں اس کے دین کے لیے اس کی بہتر اسی میں ہے.

واللہ اعلم.